ویدک بہشت

(از مولانا مولوی عبدالحق صاحب کے قلم سے)

شراب، دودھ، دہی، گھی کے حوض اور نہریں

سورگ لوک میں جہاں اور بہت سی نعمتوں کے ندی نالوں کا ذکر آتا ہے، وہاں شراب، دودھ کی نہروں اور گھی اور دہی کے تالابوں کا بھی ذکر آتا ہے۔

"گھی کے حوض۔ شہد کے تالاب، شراب سے بہتی ہوئی دودھ دہی اور پانی کی بے طغیانی والی سب شیریں نہریں بہشت میں بہتی ہوں گی، اور تمام کنول نیلوفر والی جھیلیں تیرے پاس ہوں گی"

"ودوھ اپیشور میرے پاس شہد، گھی اور شراب کی نہر کے ساتھ آیا ہے" اتھروید [illegible] ۱۰

"سخاوت کرنے والے نے پہلے خوشگوار مقام (بہشت) کو حاصل کیا ہے، پھر اچھے لباس والی خوبصورت عورت اور نہایت تیز شراب کے جام کو" رگ ۱۰ [illegible]

"تمام شربت اور جو کی شراب اور شہد میرے لئے ہو"

یہاں اتھروید میں سُرا یعنی شراب بتلائی گئی ہے، چھاندوگیہ میں اس کو "آیرا مدینگ" کہا گیا ہے (پاٹھک ۸ کھنڈ ۵) میں لکھا ہے کہ یہاں سے تیسرے آسمان میں ایک چشمہ آیرا مدینگ نام والا ہے اور اس میں پیپل کا ایک درخت ہے، جس سے سوم بہتا ہے۔ اس حوالہ میں لفظ ایرا کے معنے شراب اور مدینگ کے معنے نشہ دینے والی کے ہیں۔ دیکھو سنسکرت زبان کی کتب لغت شبد کلپ درم نیز لفظ ایرا اور مدیم کے زیر عنوان۔ کوشیتکی برہمن میں اس کا ذکر اس طرح پر ہے:

"اس مقام میں ایک جھیل آیرا ہے اور ایک پہاڑ ییشٹیا نامی ہے" کوشیتکی [illegible]

اتھروید کے مذکورہ حوالہ کے اندر لفظ سُرا صاف پڑا ہوا ہے۔ جس کے معنے بغیر کسی قسم کے شک و شبہ کے شراب ہیں، تمام سنسکرت کی لغت کی کتابوں، ویدا اور شاستروں میں یہ لفظ انہی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، چنانچہ سنسکرت لغت میں:

سُراگرہ سُراجاجن سُرادھانی	شراب پینے کے پیالہ کو کہتے ہیں۔ شراب کے برتن یعنی صراحی کو کہتے ہیں۔	سُراسندھان شراب بنانے کو کہتے ہیں سُراتیز نشیلی شراب کو کہتے ہیں۔ سُراکار شراب بنانے والے کو کہتے ہیں سُراپاگ یا سُرامنڈ شراب کی تلچھٹ کہتے ہیں
سُراپ سُراپان سُراپی سُراپیت	شراب پینے کو کہتے ہیں۔	سُرارچن۔ دیوتاؤں کی پوجا یعنی ان کو شراب پیش کرنے کو کہتے ہیں۔ سُرالے۔ بہشت کا نام ہے۔ سُرا یعنی شراب اور آلیہ یعنی مقام، یعنی جس جگہ شراب کی ندیاں بہتی ہوں۔
سُرودو	شراب کے سمندر کو جو بہشت میں بہتا ہے۔ سُرا یعنی شراب اور اُدا یعنی بہنے والی سے یہ لفظ مل کر بنا ہے۔	سُراماس بیماری کو کہتے ہیں کہ جو شراب پینے سے ہوتی ہے۔ دیکھو رگ [illegible] ۱۰ کہ جہاں اندر دیوتا کو زیادہ پی جانے کی وجہ سے اس بیماری کا ذکر ہے۔

ویدوں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ویدک زمانہ میں شراب دیوتاؤں کو پیش کی جاتی تھی یعنی سُرارچن کی اصطلاح یعنی دیوتا پوجن یعنی دیوتاؤں کی پرستش کے لئے زبان زد خلائق تھی۔ سُرا کے معنی شراب اور ارچن یعنی پرستش یا آلہ پرستش دیکھو اتھروید کانڈ ۱۰ سوکت ۶ منتر ۵۔

"اس کے لئے گھی، شراب، شہد اور ایک کھانا ہم پیش کرتے ہیں۔"

"وہ جیسے باپ بیٹے کے لئے [illegible] مہیا کرتا ہے۔ ہر ایک نعمت ہمارے لئے مہیا کرے"

یعنی یہاں جو ہم گھی، شراب اور شہد دیوتاؤں کے نام پر دیتے ہیں اس کے بدلہ میں وہ دیوتا ہمارے لئے بہشت میں یہ سب چیزیں فیاضی کے ساتھ عطا کرے، چنانچہ مشہور ہے کہ جس قسم کا دان یہاں دیا جاتا ہے، وہی چیز سورگ میں ملتی ہے، راجہ کرن کا قصہ سب کو معلوم ہے کہ وہ سونے کا دان دیا کرتا تھا۔ جب وہ سورگ میں گیا، تو اس کو کھانے پینے کے لئے سونا ہی سونا ملتا تھا، آخر اس نے سورگ کے داروغہ سے بندوبست کر کے وہاں سے رخصت لی، اور یہاں دوبارہ آکر کھانے پینے کی چیزوں کا دان کرنے لگا۔ یہ حال وید کے سورگ لوک کی نعمتوں میں گھی، دودھ اور دہی، شراب اور شہد کی نہروں کا سورگی بہشتی لوگوں کو ملنے کا صاف الفاظ میں ذکر کیا ہے، اور اپنشد اور برہمن گرنتھ جو ویدوں کی الہامی تفاسیر ہیں اس کی تائید کرتی ہیں۔ اور یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ شراب ویدک زمانہ میں اس دنیا میں بھی بری چیز نہ سمجھی جاتی تھی۔ بلکہ ایک اعلیٰ نعمت سمجھی جا کر دیوتاؤں کی پرستش میں استعمال ہوتی تھی۔ سوترامنی گیہ کہ جس کا ذکر اتھروید [illegible] اور یجروید ادھیائے ۱۹ اور [illegible] میں ہے، اس میں شراب پی جاتی تھی، اس کی تشریح کے لئے دیکھو شتپتھ براہمن کانڈ ۵۔ ادھیائے ۵ برہمن ۴ کہ جہاں لکھا ہے کہ راجسویہ سوترامنی گیہ میں سوم پینے میں بے اعتدالی سے جو بیماری پیدا ہوتی ہے اس کے دور کرنے کے لئے یہ گیہ کیا جاتا تھا، اور اس میں شراب پی جاتی ہے، تیترییا سنگھتا اور اس کے براہمن میں بھی اس کا ذکر ہے، گو شکل یجروید اور تیترییا سنگھتا کے پیروؤں میں یہ اختلاف ہے کہ شتپتھ جو شکل شاکھا یجروید کے پیروؤں کی تفسیر ہے اس میں ایک پیالہ شراب پینا لکھا ہے، اور تیترییا والے تین پیالے پینا لکھتے ہیں۔ دیکھو تیترییا سنگھتا کانڈ ۲ پرپاٹھک ۳ انوواک ۲ [illegible] تیترییا برہمن کانڈ ۲ پرپاٹھک ۶ انوواک ۱ نیز شتپتھ کانڈ ۱۲ پرپاٹھک ۷ برہمن [illegible] جہاں اس گیہ میں شراب پینے کی مفصل ہدایات موجود ہیں۔ بیاہ شادی میں شراب ایک قابل تعریف چیز سمجھی جاتی تھی، چنانچہ لکھا ہے کہ جو طاقت اور اثر پاچک جوئے کے پانسوں میں ہے، اور شراب میں جو اثر رکھا ہوا ہے۔ جو اثر چارپایوں میں ہے اے دیوتاؤ وہ تمام اس دلہن کو عطا کرو .... جو طاقت شراب میں ہے یا جو پانسوں میں طاقت ہے اس کے ساتھ اس عورت کو طاقتور کرو۔ (اتھرو ۱۴ [illegible])

کثرت شراب نوشی کا اندازہ کرنے کے لئے فی الحال یوں سمجھئے کہ بائیبل میں ایک جگہ (یوایل ۳:۳) کثرت شراب نوشی کے متعلق لکھا ہے کہ "انہوں نے مے کے لئے ایک لڑکی بیچی تاکہ وہ مے پئیں" اسی طرح اتریہ براہمن میں بھی لکھا ہے کہ دیوتاؤں نے ایک لڑکی کو سوم کے بدلے میں فروخت کر دیا، بعینہ کسی قدر لفظی اختلاف کے ساتھ یہی قصہ شتپتھ کانڈ ۳ انوواک ۲ برہمن ۴ کنڈکا ۱ میں بھی موجود ہے اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مسکرات کی کس قدر کثرت اس ملک میں ہوگی کہ نہ صرف متمول لوگ بلکہ دیوتا تک کے حضور یہ پیش کی جاتی تھی، اور مذہبی عبادات میں اس کا استعمال ہوتا تھا۔ بہشت میں تو گویا اس کے سمندر لہریں مار رہے تھے، بائیبل نے جس بہشت کا ذکر کیا ہے، اس میں بھی شراب کی کثرت نظر آتی ہے "رب الافواج اس پہاڑ پر ساری قوموں کے لئے فربہ چیزوں سے ایک ضیافت تیار کرے گا۔ بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے (یسعیاہ ۲۵:۶) پرانے مصری مذہب کی کتاب کتاب الاموات اور پارسی مذہب کی ژند اوستا میں بھی بہشت میں شراب کی نہروں کا ذکر موجود ہے۔